دعائیں

قَرِيبٌ مُجِيبٌ

LIVE

Taught By

Dr. Farhat Hashmi

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ

اور جب | سوال کریں آپ سے | میرے بندے | میرے بارے میں

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ

تو بے شک میں | قریب ہوں

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

میں جواب دیتا ہوں | دعا کا | دعا کرنے والے کی

اِذَا دَعَانِ

جب | وہ دعا کرے مجھ سے

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِیْ

پس ضرور وہ حکم مانیں | میرا

وَلْيُؤْمِنُوْا بِیْ

اور ضرور وہ ایمان لائیں | مجھ پر

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾

تا کہ وہ | وہ ہدایت پائیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رمضان اور دعائیں

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (البقرة: 186)

اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (کہہ دیجئے) بے شک میں قریب ہوں میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارے تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ [هود:61]

سو اس سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، یقیناً میرا رب قریب ہے، قبول کرنے والا ہے۔

اللہ کے لیے تعریفی کلمات

اَلْحَمْدُ للهِ الْمَحْمُودِ بِكُلِّ لِسَانٍ، الْمَعبُوْدِ فِي كُلِّ زَمَانٍ، اِخْتَصَّ وَحْدَهُ بِالْبَقَاءِ، وَكَتَبَ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ الْفَنَاءَ.

ہر قسم کی حمد اللہ کے لیے ہے جس کی حمد ہر زبان سے کی جاتی ہے، اور ہر زمانے میں اس کی عبادت کی جاتی ہے، وہ اکیلا ہی باقی اور قائم رہنے کے ساتھ خاص ہے، اور باقی تمام مخلوقات کے ساتھ اس نے فنا کو لازم کر دیا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ہی تعریف اور بزرگی والا ہے۔

جنت کے حصول کی دعائیں

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ () وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (الزمر: 74-71)

اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا تقوی کیا گروہ در گروہ جنت کی طرف لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آجائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کا دربان ان سے کہے گا تم پر سلام ہو تم اچھے رہے! پس ان میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔اور وہ (جنتی) کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں چاہیں جگہ بنا لیں، تو عمل کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔

آیت سے حاصل ہونے والے فوائد

تقوی جنت میں داخلے کا سبب ہے

جنت سلامتی کا گھر ہے

اہل جنت ہر قسم کی مصیبت سے سلامتی میں ہوں گے

اہل جنت کی تکریم کی جائے گی

اہل جنت جنت میں نہایت خوش حال ہوں گے

- نبی ﷺ نے فرمایا: ایک آواز دینے والا آواز دے گا (اے جنت والو) بے شک تمہارے لئے یہ طے ہو گیا کہ۔۔۔۔
- تم صحت مندر ہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے،
- اور تم زندہ رہو گے کبھی نہیں مرو گے،
- اور تم جوان رہو گے تم کبھی بوڑھے نہیں ہوں گے،
- اور تم آرام میں رہو گے تمہیں کبھی تکلیف نہیں آئے گی پس اللہ عزوجل کا یہی فرمان ہے وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (الاعراف: 43) اور وہ پکارے جائیں گے کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو بوجہ اس کے جو تم عمل کرتے تھے۔ . صحیح مسلم:6544]

جنت کا حسن

اللہ کے مہمانوں کے رہنے کی جگہ

بہترین رہنے کی جگہ

اصل عیش کا گھر

جنت "نہ کسی آنکھ نے دیکھی نہ کسی کان نے اس کے بارے میں سنا

فرشتوں کا جنت کے حسن وجمال سے مرعوب ہو جانا

جنت کی بناوٹ

• ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا، (تعمیر کا انداز یہ تھا کہ) ایک اینٹ سونے کی تھی، ایک اینٹ چاندی کی تھی اور اس کا گارا کستوری کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے کہا: کلام کر۔ اس نے کہا: قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ مومن فلاح پا گئے۔

[السلسلة الصحيحة:2662]

جنت کا حسن

جنت کی مٹی

تربة الجنة درمكة بيضاء [السلسلة الصحيحة:1438]

نبی ﷺ نے فرمایا: جنت کی مٹی میدے کی طرح سفید ہے۔

جنت کی چیزوں کا حسن

• سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر ناخن سے کم مقدار کے برابر بھی جنت کی کوئی چیز ظاہر ہو جائے تو وہ آسمان و زمین کے کناروں کو چمکا دے،

• اور اگر جنت کا کوئی آدمی جھانکے اور اس کے کنگن ظاہر ہو جائیں تو وہ سورج کی روشنی کو ایسے ہی مٹا دیں، جیسے سورج ستاروں کی روشنی کو مٹا دیتا ہے۔ [سنن الترمذي:2538]

جنتیوں کی تعداد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی، جن میں اسی صفیں صرف اس امت کی ہوں گی۔ [مسند أحمد:4328]

جنت کا حسن

جنتیوں کی خوبصورتی و جوانی

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی تخلیق کی تکمیل سے پہلے (یعنی نامکمل حالت میں) مر جائے یا انتہائی عمر رسیدہ ہو کر

• اور لوگ ان دو عمروں کے درمیان ہی ہوتے ہیں۔اسے تینتیس سال کی عمر کا (جوان بنا کر) اٹھایا جائے گا،

• اگر وہ جنتی ہوا تو آدم علیہ السلام کی ساخت، یوسف علیہ السلام کی صورت اور ایوب علیہ السلام کے دل پر ہو گا۔ [الترغیب والترھیب:3701]

اہل جنت کی طہارت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جنتی لوگ) نہ اس میں تھوکیں گے نہ ان کی ناک سے کوئی آلائش آئے گی اور نہ ہی وہ پیشاب، پاخانہ کریں گے۔ [صحیح البخاری:3245]

- خوشبودار پسینہ
- ایک جیسے اخلاق
- اختلاف اور بغض سے پاک دل

جنت کے درجات

• رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں۔

• ان دو درجوں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان ہے۔]صحیح البخاری:2790[

جنت کا حسن

سب سے بلند اور خوبصورت جنت

نبی ﷺ نے فرمایا: فردوس جنت کا ٹیلہ (اونچا مقام) ہے۔ وہ جنت کا اعلی وافضل اور خوبصورت حصہ ہے۔

[السلسلة الصحيحة:2003]

رحمن کے عرش تلے

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے جیسا کہ زمین اور آسمان کے درمیان (کا فاصلہ) اور فردوس اسکا اعلیٰ ترین درجہ ہے اس سے چار نہریں نکلتی ہیں اور اس کے اوپر عرش ہے جب بھی تم اللہ سے سوال کرو تو اس سے جنت الفردوس کا سوال کرو۔

]مسند أحمد:22738]

جنت کے درخت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ سے سنا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت (اتنا بڑا) ہے کہ سوار اس کے سایہ میں سو سال تک چلے گا اور پھر بھی اس کا سایہ ختم نہ ہو گا اگر تمہارا جی چاہے تو اس آیت کی قراءت کر لو" وَظِلٍّ مَمْدُودٍ" اور ایسے سائے میں جو خوب پھیلا ہوا ہے۔

[صحيح البخاري:4884]

جنت کا حسن

طرح طرح کے کھانوں والا درخت

•عتبہ بن عبد سلمی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ایک اعرابی آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو جنت کے ببول نامی درخت کا تذکرہ کرتے سنا ہے، میرا خیال ہے کہ دنیا میں وہ سب سے زیادہ کانٹوں والا درخت ہے۔

•تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ جنت میں ببول درخت کے ہر کانٹے کے بدلے خصی بکرے کے خصیہ کی طرح کی ایک چیز پیدا کرے گا، اس میں ستر رنگ کے کھانے ہوں گے اور ہر ایک کا رنگ دوسرے کے رنگ سے مختلف ہو گا۔ [السلسلۃ الصحیحۃ:2734]

- گھنے سائے
- بے شمار پھل
- من پسند پھل
- نہ ختم ہونے والے پھل
- بہتی ہوئی نہریں
- خوشبودار پہاڑوں سے نہروں کا بہنا
- نہروں کا زمین کی سطح پر بہنا

- بلند و بالا گھر
- اونچی نشستیں
- سونے اور جواہرات سے بنے تخت
- خوبصورت بستر
- ریشم کا لباس
- جنت کے رومالوں کی خوبصورتی
- سونے اور موتی کے کنگن
- سونے کے برتن

جنت کا حسن

بہت سے مشروبات

پاک اور لذیذ مشروب

پاکیزہ بیویاں

جوان اور پھرتیلے خادم

جنت میں حسن و جمال کو

بڑھانے والے بازار

جنت میں ہر خواہش پوری ہونا

جنت میں ہمیشہ کی زندگی

جنت کی سب سے بڑی نعمت "

اللہ کا دیدار"

اللہ کے دیدار سے بڑھ کر کوئی چیز اہل جنت کو محبوب نہ ہوگی

نبی ﷺ نے فرمایا : جب تمام جنت والے جنت میں چلے جائیں گے تو اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ ان سے فرمائیں گے کہ کیا تم مزید کچھ چاہتے ہو وہ جنتی عرض کریں گے: اے اللہ کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا، کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا ،کیا تو نے ہم کو دوزخ سے نجات نہیں دی ؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :پھر اللہ ان کے اور اپنے درمیان سے پردے اٹھا دے گا اور جنتی اللہ کا دیدار کریں گے تو ان کو اپنے رب عزوجل کے دیدار سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں ہو گی۔

[صحیح مسلم:467]

جنت میں لے جانے والے اعمال

جنت میں لے جانے والے اعمال سے محبت ہونا

کلمہ توحید کا اقرار اور اسی پر خاتمہ

ایمان اور عمل صالح

اللہ کا تقوی

بنیادی عبادات کی پابندی

پانچ نمازوں کی حفاظت

دو ٹھنڈی نمازوں کی ادائیگی

صدقہ دینا

صلہ رحمی

والدین کے ساتھ نیکی کرنے پر جنت ملنا

• عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا تو میں نے (خواب میں) اپنے آپ کو جنت میں دیکھا تو میں نے وہاں ایک قاری کی (قرآن کی) تلاوت کی آواز سنی، میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: یہی نیکی ہے، یہی نیکی ہے۔

• اور وہ (حارثہ بن نعمان) لوگوں میں سے اپنی والدہ کے ساتھ بہت زیادہ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

[مسند احمد:25182]

جنت میں لے جانے والے اعمال

کھانا کھلانا اور عمدہ کلام کرنا

مریض کی عیادت/اللہ کی خاطر کسی سے ملاقات کرنا

سچائی

حیا

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا

چھ صفات

- نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں،
- بات کرو تو سچ بولو،
- وعدہ کرو تو پورا کرو،
- جب امین بنایا جائے تو امانت کا حق ادا کرو،
- اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو،
- اپنی نظروں کو جھکا کر رکھو،

اور اپنے ہاتھ روک لو۔

[مسند احمد:22757]

جنت کے حصول کی دعائیں

آسیہ علیہا السلام کا سخت تکلیف میں اللہ سے فریاد کرنا

جنت میں گھر کی دعا

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي
الْجَنَّةِ

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے

(التحریم:11)

جنت کے حصول کی دعائیں

تشہد میں جنت کا سوال کرنا

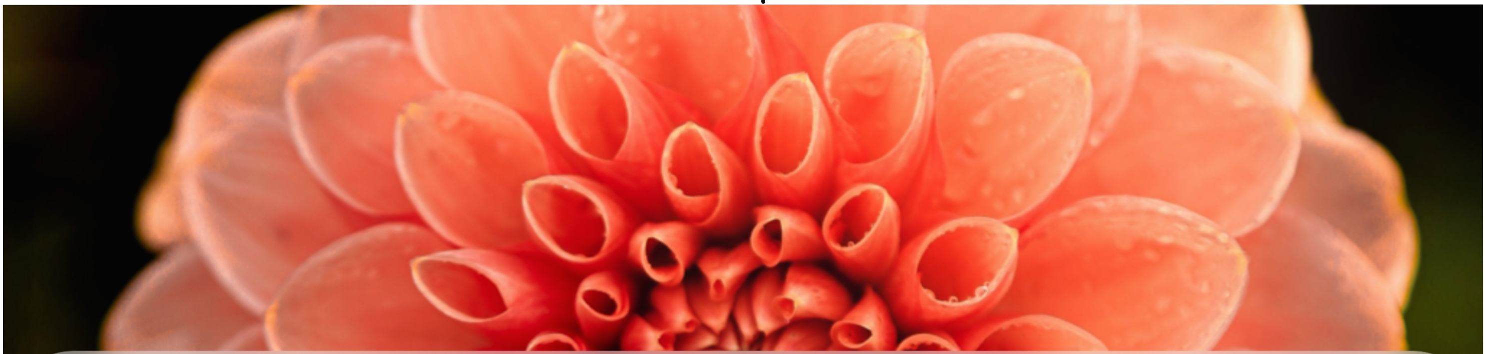

جنت کا سوال اور جہنم سے بچاؤ کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں

(سنن أبي داؤد:792)

جنت کے حصول کی دعائیں

تین بار جنت کا سوال کرنا

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں

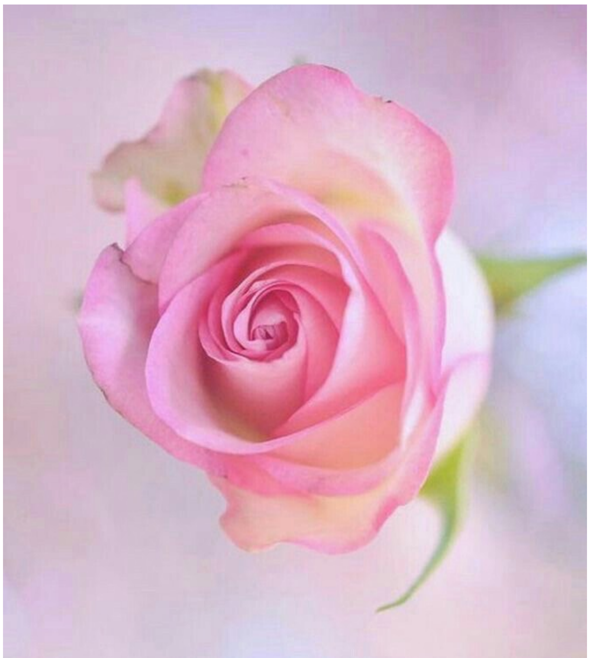

جنت کے حصول کی دعائیں

اللہ سے جب بھی سوال کرنا جنت الفردوس کا سوال کرنا

اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ الفردوس

اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس کا سوال کرتا ہوں

جنت کے حصول کی دعائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر مانگتا ہوں، جلدی ملنے والی اور دیر سے ملنے والی (یا دنیا کی اور آخرت کی)، وہ بھی جس کا مجھے علم ہے اور وہ بھی جس کا مجھے علم نہیں۔ اے اللہ! میں ہر قسم کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، جلدی آنے والے سے بھی، اور دیر سے آنے والے سے بھی (یا دنیا و آخرت کے شر سے)، جس کا مجھے علم ہے، اس سے بھی اور جس کا مجھے علم نہیں، اس سے بھی۔ یا اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے مانگی ہے۔ اور میں اس شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس شر سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے پناہ مانگی ہے۔ یا اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں جو اس سے قریب کرے۔ اور میں (جہنم کی) آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ مانگتا ہوں جو اس (جہنم) سے قریب کرے۔ اور میں یہ سوال کرتا ہوں کہ تو جو بھی فیصلہ کرے اسے میرے لیے بہتر (یا خیر کا باعث) بنا دے۔

جنت کے حصول کی دعائیں

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ...

اے اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔

جنت کے حصول کی دعائیں

نبی ﷺ کا ہر مجلس میں یہ دعا پڑھنا

اللہ کی خشیت طلب کرنا

اَللّٰهُمَ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَ مَتِّعْنَابِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

اے اللہ !تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے، ایسی اطاعت کی توفیق عطا فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، ایسا یقین جس سے ہماری دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان ہو جائیں اے اللہ !جب تک تو ہمیں زندہ رکھ تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا، ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر ڈال دے، ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما، ہمارے دین کے بارے میں ہم پر مصیبت نہ ڈال، دنیا کو ہمارے لیے بڑے غم کی چیز نہ بنا، نہ ہمارے علم کا ذریعہ بنا اور ہم پر اس کو نہ مسلط کر جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے

(الکلم الطیب، ج:1)

دعائیں